الشریعہ اکادمی میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ سیمینار

الشریعہ اکادمی کے زیر اہتمام ۴ ستمبر ۲۰۰۳ء کو عالم اسلام کے نامور محقق ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ کی یاد میں ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ تلاوت کلام پاک سے تقریب کے آغاز کے بعد مقررین نے مختصر وقت میں ڈاکٹر صاحب کی شخصیت اور ان کی خدمات کے حوالے سے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

جامعہ اشرفیہ لاہور کے نائب مہتمم اور رابطہ ادب اسلامی پاکستان کے صدر مولانا فضل الرحیم نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب نے تنہا وہ علمی کام انجام دیا ہے جو عام طور جماعتیں اور انجمنیں ہی کر سکتی ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے یورپ کے دل میں بیٹھ کر اور فرانس جیسے شہر میں رہتے ہوئے کلمہ حق بلند کیا اور تحقیق و تالیف اور دعوت اسلام کے میدان میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔

اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے چیئرمین ڈاکٹر محمود الحسن عارف نے ڈاکٹر صاحب کے تحقیقی کام کے خصوصی امتیاز پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر صاحب کا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے تاریخ اسلام کے مختلف پہلوؤں کے حوالے سے مستشرقین کے اعتراضات کا خود ان کی زبان اور اسلوب میں جواب دیا۔

جامعہ پنجاب میں شعبہ علوم اسلامیہ کے صدر حافظ محمود اختر صاحب نے کہا کہ بے شمار علمی مصروفیات کے باوجود ڈاکٹر صاحب اپنے نام لکھے جانے والے ہر خط کو باقاعدہ جواب دیتے تھے اور ان کے نزدیک خط کا جواب دینا گویا ایسا ہی تھا جیسے سلام کا جواب دینا۔ یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب کے خطوط اتنی بڑی تعداد میں موجود ہیں کہ ان کو ایک ضخیم جلد کی صورت میں شائع کیا جا سکتا ہے۔

اشرف لیبارٹریز فیصل آباد کے ڈائریکٹر ڈاکٹر زاہد اشرف اور ماہنامہ التجوید فیصل آباد کے ایڈیٹر ڈاکٹر قاری طاہر محمود نے بھی ڈاکٹر حمید اللہ کی شخصیت کے متعدد پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ ڈاکٹر قاری محمد طاہر نے کہا کہ ڈاکٹر حمید اللہ نے ایک بھرپور علمی انہماک کے ساتھ ایک بامقصد زندگی گزاری اور ان کی زندگی کا یہ پہلو خاص طور پر نوجوان اہل علم اور طلبہ کے لیے قابل تقلید ہے۔

گوجرانوالہ کی معروف علمی و تعلیمی شخصیت پروفیسر غلام رسول عدیم نے ڈاکٹر صاحب کی خدمات کے حوالے سے ایک جامع اور بھرپور خطاب کی تمہید باندھی لیکن وقت کی قلت کے باعث اسے پایہ تکمیل تک نہ پہنچا سکے۔